بسم اللہ الرحمن الرحیم

فوت ہونے والے کا مال پہلے ورثا میں تقسیم ہوگا یا پہلے اس کی نماز، روزوں کا فدیہ دیا جائے گا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فوت ہونے والے نے جو مال چھوڑا اس پورے مال میں وراثت جاری ہوگی یا پہلے اس کی نماز اور روزوں کا فدیہ ادا کیا جائے پھر جو بچے وہ ورثا میں تقسیم کیا جائے؟

جواب

میت کے مال سے سب سے پہلے میت کے کفن، دفن کے معاملات کرنا اور پھر اس کے ذمہ قرض ہو تو اس کی ادائیگی کرنا اور پھر اگر اس نے کوئی جائز وصیت کی ہو تو شرعی حدود میں رہتے ہوئے اس وصیت کو پورا کرنا ہوتا ہے اور اس کے بعد جو بچے وہ ورثا میں تقسیم ہوتا ہے۔

لہٰذا کفن دفن کے معاملات کرنے اور قرض ہو تو اس کی ادائیگی کرنے کے بعد، اگر میت نے اپنی قضا نمازوں اور روزوں کے فدیہ کی وصیت کی ہو تو، اُس کو تہائی مال سے پورا کیا جائے گا۔ اگر فدیہ تہائی مال سے پورا نہ ہوتا ہو تو اس صورت میں اگر تمام ورثاء عاقل بالغ ہوں، تو ان کی اجازت کے ساتھ تہائی سے زیادہ مال میں بھی وصیت کو نافذ کیا جاسکتا ہے اور اگر میت نے مرنے سے پہلے فدیہ کی وصیت نہ کی ہو تو پھر تجہیز و تکفین اور قرض کی ادائیگی کے بعد باقی مال ترکہ کہلائے گا اور ورثاء میں تقسیم ہوگا۔ البتہ اس صورت میں عاقل و بالغ ورثاء کو چاہیئے کہ میت پر احسان کرتے ہوئے اپنے مال سے فدیہ ادا کردیں۔

جوہرہ نیرہ میں ہے: "وإذا مات من عليه زكاة أو فطرة أو كفارة أو نذر أو حج أو صيام أو صلوات ولم يوص بذلك لم تؤخذ من تركته عندنا إلا أن يتبرع ورثته بذلك وهم من أهل التبرع فإن امتنعوا لم يجبروا عليه وإن أوصى بذلك يجوز وينفذ من ثلث ماله" یعنی اور جب کوئی شخص اس حال میں فوت ہو کہ اس کے ذمے زکوٰۃ، فطرہ، کفارہ، منت، حج، روزوں، یا نمازوں کی ادائیگی باقی ہو اور اس نے مرنے سے پہلے ان کے متعلق وصیت بھی نہ کی ہو تو ہمارے نزدیک اس کے ترکہ میں سے ان کی ادائیگی نہیں کی جائے گی، ہاں اگر ورثاء بطورِ احسان ادائیگی کریں اور وہ تبرع کے اہل بھی ہوں تو حرج نہیں اور اگر نہ کریں تو ان پر کوئی جبر نہیں، اور اگر فوت ہونے والے نے ان کے متعلق ادائیگی کی وصیت کی تھی تو درست ہے اور اس کے ترکہ میں سے تہائی مال میں اس کی وصیت نافذ ہوگی۔

(الجوھرۃ النیرۃ، جلد1، صفحہ135، المطبعۃ الخیریۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2663

تاریخ اجراء: 06جمادی الاخریٰ 1447ھ/28نومبر 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net